امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۲

النّوع الاوّل

لفظی عوامل میں سے ۹۱ سَماعی اور ۷ قیاسی ہیں اور سَماعی عوامل کی ۱۳ قسمیں ہیں۔

پہلی قسم: حروف جارہ ہے یعنی عوامل کی پہلی قسم وہ ہے جو فقط اسم کو جر دیتی ہے اور یہ ۱۷ عدد حروف ہیں۔

بَا وتَا وكَاف ولَام وَاو مُنْذُ مُذْ خَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلى حَتّٰى اِلى

حرفِ جر اور اُس کے بعد والے اسم کو جار مجرور کہتے ہیں، جار مجرور ہمیشہ فعل یا شبہِ فعل ( اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، صفَتِ مشبہہ، اسم تفضیل، مصدر) سے مُتعلّق ہوتے ہیں اور جس سے متعلّق ہوتے ہیں اُسے مُتعلَّق کہتے ہیں۔[1]

پہلا حرف جر: باء ہے جسکے ۹ معنی ہیں:

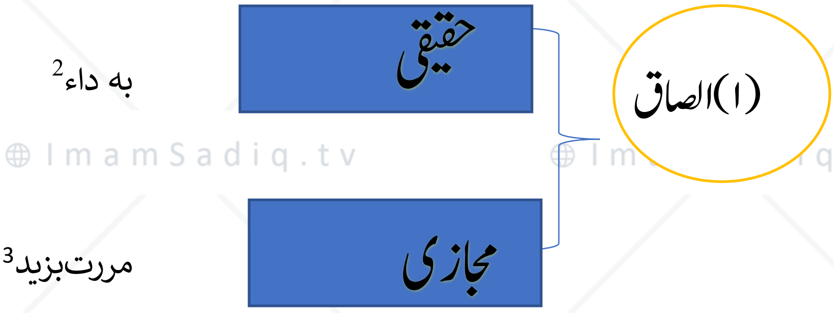


الصاق سے مراد کسی شئ کا دوسری شئ کے ساتھ اتصال ہونا ہے، چاہے یہ اتصال حقیقی ہو جیسے کہ کہا جائے به داء یعنی "اسے بیماری لاحق ہے" یا اتصال مجازی ہو جیسے کہا جائے: میں زید کے پاس سے گزرا، یعنی میرا گزر نا ایسی جگہ سے تھا جو زید کے قریب تھی۔

(۲)استعانۃ کتبت بالقلم یعنی میں نے قلم کے زریعے لکھا

(۳)مصاحبۃ خرج زید بعشيرته یعنی خارج ہوا زید اپنے خاندان کے ساتھ

(۴)مقابلۃ بعت هذا بهذا اس چیز کو اس چیز کے بدلے میں بیچا

(۵)تعدیۃ ذهبت بزيد میں زید کو لے گیا

---

[1] جار مجرور کا مُتعلَّق لفظًا موجود ہو تو اِن کو ظرفِ لَغْو کہتے ہیں: حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ۔ اور محذوف ہو تو اِن کو ظرفِ مُستقَرّ کہتے ہیں: اَلْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ۔

[2] اسے بیماری لاحق ہے۔

[3] میں زید کے قریب سے گزرا۔

(۶)سببیۃ ضربت بسوء ادبه میں نے اسکی بے ادبی کی خاطر مارا

(۷)ظرفیۃ جلست بالمسجد میں مسجد میں بیٹھا تھا

(۸)زائدہ باء کا زائدہ طور پر استعمال ہونا یا قیاسی ہے یا سماعی ہے۔

قیاسی: کلام نفی یا استفہام میں: كفى بالله شهيداً (سورہ رعد ۴۳)

ہمارے اور تمہارے درمیان رسالت کی گواہی کے لئے خدا کافی ہے۔

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ(بقرہ ۱۹۵)

اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

ان دونوں مثالوں میں (باء) زائدہ ہے یعنی متعلق کی ضرورت نہیں ہے۔

(۹)تفدیہ بابي و امي یعنی میری ماں، باپ آپ پر فدا ہوں۔

ImamSadiq.tv